

eCalendar

مریض کے لیے بشارتیں

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com 051-4866130-1

06010105

For Contact

Islamabad Sales Office:
7-A.K. Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
Ph#: +92-51-4866125-9, +92-51-4866130-1
salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

Karachi Sales Office:
30-A Sindhi Muslim Co operative Housing Scoiety,
Karachi, Pakistan
Ph# : +92-21-34528547 , +92 -21-34528548

Canada:
5671 McAdamRd, Mississauga, ON,
Canada L4Z IN9
Ph# : (905) 624 - 2030 , (647) 869 - 6679
www.alhudainstitute.ca

USA:
Po Box 2256, Keller, TX762 44
Ph : (817) - 285 - 9450 , (480) - 234 - 8918
alhudaonlinebooks@ymail.com

ہر مرض قابل علاج ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اُتاری جس کے ساتھ اس کا علاج نہ اُتارا ہو سوائے موت اور بڑھاپے کے۔

(مسند احمد، ج:30، 18455)

صدقہ سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اپنے مریضوں کا صدقہ کے ذریعے علاج کرو۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 744)

آبِ زمزم سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بخار جہنم کی گرمی کا اثر ہوتا ہے
اس لیے اسے آبِ زمزم سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(مسند احمد، ج:4، 2649)

بیماری پاک کرنے کا سبب

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جس بندے کو بھی بیماری سے پچھاڑ دیا گیا ہو

تو اللہ تعالیٰ اسے جب (بیماری سے) اٹھاتا ہے تو وہ پاک ہوتا ہے۔

(صحیح الترغیب والترھیب: 3436)



تکلیف گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ جو چوٹ اسے پہنچتی ہے یا اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے۔

(صحیح مسلم :6569)

تکلیف سے درجات کی بلندی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کسی مومن آدمی کو کوئی کانٹا چبھتا ہے

یا اس سے بڑھ کر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے

تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے

یا اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم :6562)

بیماری گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماریوں کے ذریعے آزماتا رہتا ہے

حتّٰی کہ اس کے تمام گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(السلسلة الصحيحة:3393)



بیماری میں نیک اعمال کا اجر جاری رہنا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مسلمانوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے

تو اللہ تعالیٰ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے

کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا ہے وہ ہر دن رات لکھتے رہو

جب تک کہ وہ میری قید میں رو کا ہوا ہے۔

(مسند احمد، ج:11، 6870)

بیماری اور نیک اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر میں جاتا ہے

تو اس کے وہ تمام نیک اعمال لکھ دیئے جاتے ہیں

جو وہ حالت قیام اور زمانہ تندرستی میں کیا کرتا تھا۔

بخار گناہوں کو دور کرنے کا سبب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بخار کو برا نہ کہو کیونکہ بخار بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے

جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(صحیح مسلم :6570)

بینائی سے محرومی پر اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

جب میں دنیا میں اپنے بندے کی دو پیاری
آنکھیں لے لیتا ہوں تو اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا
اور کوئی بدلہ نہیں ہوتا۔

(سنن الترمذی: 2400)

جل کر، پہلو کے درد سے مرنے والے کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے راستے میں قتل کے سوا سات اور بھی شہید ہیں:

طاعون کے مرض سے ہلاک ہونے والا شہید ہے، غرق ہو کر مرنے والا شہید ہے، پہلو کے درد سے مرنے والا شہید ہے، پیٹ کے مرض سے مرنے والا شہید ہے، جل کر مرنے والا شہید ہے، کسی ملبے کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے اور ایسی عورت جو دوران حمل فوت ہو جائے شہید ہے۔

(سنن أبي داؤد:3111)

جنت میں درجات کی بلندی کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب اللہ کے یہاں کسی بندے کا مقام و مرتبہ اس درجہ سے آگے بڑھ جاتا ہے
جہاں تک اس کا عمل نہیں پہنچتا تو
اللہ تعالیٰ اسے جسم، مال یا اولاد کی طرف سے کسی آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے
پھر اسے اس پر صبر بھی عطا کر دیتا ہے
یہاں تک کہ وہ اس درجے تک جا پہنچتا ہے جو اس کے لیے طے ہو چکا ہوتا ہے۔

(مسند احمد، ج:37، 22338)

مرگی کے مریض کے لیے اجر

ایک کالی عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لیے آپ میرے لیے دعا کر دیں،

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو صبر کرو، تمہارے لیے جنت ہے

اور اگر چاہو کہ میں اللہ سے دعا کروں کہ وہ تمہیں صحت و عافیت دے دے،

اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے،

اس لیے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی۔

(صحیح مسلم :6571)

موت کی تمنا نہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ

اگر وہ نیک ہوگا تو امید ہے کہ اس کے اعمال میں اور اضافہ ہو جائے

اور اگر وہ برا ہے تو ممکن ہے وہ توبہ ہی کرلے۔

(صحیح البخاری: 5673)

موت کی تمنا کی بجائے خیر کی دعا مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آ جانے کی وجہ سے موت کی تمنا اور خواہش نہ کرے

اور اگر اسے ضرور ہی موت کی خواہش کرنا ہو تو کہے:

اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ

اور جب میرے لیے وفات بہتر ہو تو مجھے وفات دے دے۔

(صحیح مسلم:6814)

بچوں کی وفات پر صبر کا اجر

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کسی مسلمان کے اگر تین بچے فوت ہو جائیں جو بلوغت کو نہ پہنچے ہوں
تو اللہ تعالیٰ اس رحمت کے نتیجے میں جو ان بچوں سے وہ رکھتا ہے
اس مسلمان کو جنت میں داخل کرے گا۔

(صحیح البخاری: 1248)

موت کے وقت کلمہ پڑھنے پر جنت کی بشارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو

اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

(مسند احمد،ج:36، 22034)